

حضرت العلامہ حافظ محمد محدث گوندلوی رحمۃ اللہ علیہ

۱۱۴۲ھ میں حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کرنے کے لیے حرمین شریفین تشریف لے گئے اور ۱۱۴۵ھ تک آپ کا قیام حرمین شریفین میں رہا۔ اس دوران آپ نے حج بیت اللہ کی سعادت بھی حاصل کی اور شیخ ابوطاہر الکروری رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۱۴۵ھ) سے حدیث میں استفادہ کیا۔ مولانا ابو یحییٰ امام خان نوشہروی لکھتے ہیں کہ ”۱۱۴۲ھ میں شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ مدینہ النبی پونچے اور شیخ ابوطاہر الکروری رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۱۴۵ھ) بن شیخ ابراہیم الکروری اعدنی کے درس میں الجامع الصحیح البخاری کا درس شروع تھا۔ اس میں شرکت کے علاوہ بقیہ کتب صحاح ستہ و موطا امام مالک و مسند داری و کتاب الآثار کے اطراف سنا کر سند و اجازت حاصل کی۔“ (تراجم علماء حدیث ہند: ص ۱۱۰ طبع دہلی)

ہندوستان واپسی اور خدمت و اشاعت حدیث میں سرگرمی ﴿.....﴾

۱۱۴۵ھ میں حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ ہندوستان واپس تشریف لائے اور واپسی سے پہلے اپنے استاد شیخ ابوطاہر مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور فرمایا کہ ”میں نے جو کچھ پڑھا تھا سب بھلا دیا سوائے علم حدیث کے۔“

شاہ صاحب کی پوری زندگی اس کی تصدیق کرتی ہے کہ وہ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریح و تفہیم اور اس کی تدریس و تعلیم میں مصروف رہے۔ مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ: ”ہندوستان واپس آتے ہی انہوں نے حدیث کی نشر و اشاعت کے لیے گویا کمر کس لی اور بہت جلد ان کا مدرسہ رحیمیہ ہندوستان کے طول و عرض میں حدیث کی سب سے بڑی درسگاہ بن گیا۔ جہاں

ہندوستان کے گوشہ گوشہ سے تشنگانِ علمِ حدیث نے پروانہ وار ہجوم کیا۔ ان مقامات میں سندھ اور کشمیر جیسے

دور دراز مقامات بھی تھے۔“ (تاریخ دعوت و عزیمت ۱۹۰/۵)

شاہِ دہلی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۱۷۶ھ میں وفات پائی۔

شاہِ عبدالعزیز محدثِ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ﴿.....﴾

حضرت شاہِ دہلی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال کے بعد آپ کے فرزندِ اکبر حضرت شاہِ عبدالعزیز محدثِ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ مسندِ ولی اللہی دہلوی کے وارث ہوئے۔ آپ امام العلماء رئیس الفقہاء کے القاب سے یاد کیے جاتے تھے۔ آپ نے نصف صدی سے زیادہ حدیث کا درس دیا۔ آپ کے تلامذہ میں برصغیر کے نامور اور جلیل القدر علماء شامل ہیں۔ ۱۲۳۹ھ میں آپ نے رحلت فرمائی۔

حضرت شاہِ محمد اسحاق دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ﴿.....﴾

حضرت شاہِ محمد اسحاق رحمۃ اللہ علیہ حضرت شاہِ عبدالعزیز دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے نواسے تھے۔ حضرت شاہِ عبدالعزیز دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال کے بعد مسندِ ولی اللہی دہلوی ان کے سپرد ہوئی۔ آپ نے بھی دہلی میں نصف صدی کے قریب حدیث کا درس دیا اور ان کے تلامذہ کی فہرست بھی طویل ہے۔ علامہ سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ ان کے درس کے بارے میں فرماتے ہیں:

”اللہ تعالیٰ نے آپ کے درس میں بڑی برکت عطا فرمائی۔ تمام بڑے بڑے علماء اُن کے شاگرد تھے۔ چند رسالے بھی اُن کی تصنیف ہیں۔ غدر کے بعد مکہ معظمہ ہجرت کر کے چلے گئے تھے اور وہاں بھی یہ

سلسلہ جاری رہا۔ آخر وہیں ۱۲۶۲ھ میں وفات پائی۔“ (مقالات سلیمان ۵۲/۲)

مولانا سید محمد نذیر حسین محدثِ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ﴿.....﴾

مولانا محمد اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کے تلامذہ کی فہرست طویل ہے۔ مولانا سید محمد نذیر حسین محدثِ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ حضرت شاہِ محمد اسحاق دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ارشد تلامذہ میں سے تھے۔ جب ۱۲۵۸ھ میں مولانا شاہِ محمد اسحاق دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے برادرِ اصغر مولانا شاہِ محمد یعقوب دہلوی کے ہمراہ مکہ معظمہ

ہجرت کی تو مولانا شاہ محمد اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت مولانا سید محمد نذیر حسین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کو اپنا جانشین بنایا۔ مولانا ابوبکی امام خاں نوشہروی فرماتے ہیں کہ:

”شاہ اسماعیل شہید کے اس مسابقت الی الجہاد و فوز بہ شہادت کے بعد ہی دہلی میں میں الصور الحمید مولانا شاہ محمد اسحاق صاحب فیضان جاری ہو گیا۔ جن سے شیخ الکل میان صاحب السید محمد نذیر حسین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ مستفیض ہو کر دہلی ہی کی مسند تھیڈ پر متمکن ہوئے۔“

میاں صاحب کا یہ درس ساٹھ برس تک قائم رہا۔ ابتداء میں آپ تمام علوم پڑھاتے رہے، مگر آخری زمانہ میں صرف حدیث و تفسیر پر کار بند رہے۔

میاں صاحب کے اس مدرسہ واقع چھانک جیش خاں میں ہندوستان، بیرون ممالک ہر جگہ کے طالب علم تھے۔ جن میں سے بے شمار حضرات مسند تھیڈ کے مالک بنے۔ ان میں سے بعض نے حدیث کی خدمت میں وہ حصہ لیا کہ جس کا تذکرہ رہتی دنیا تک ان شاء اللہ العزیز باقی رہے گا۔ مثلاً: السید عارف باللہ مولانا عبداللہ غزنوی امرتسری رحمۃ اللہ علیہ اور آپ کے صاحبزادہ معالی السید مولانا عبدالجبار غزنوی رحمۃ اللہ علیہ امام جماعت اہل حدیث، شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان صاحب محدث وزیر آبادی رحمۃ اللہ علیہ (مولانا شمس الحق عظیم آبادی صاحب عون المعبود فی شرح سنن ابی داؤد میں فرماتے ہیں لا اعلم

اصوالی تلامذۃ السید نذیر حسین المحدث الدہلوی اکثر تلامذۃ سنہ تدملاذ پنجاب بتلامذۃ۔ میں نے میاں صاحب سید نذیر حسین محدث دہلوی کے شاگردوں میں کسی کے شاگردان سے زیادہ نہیں دیکھے۔ آپ نے پنجاب کو شاگردوں سے بھر دیا۔ (نزہۃ الخواطر: ۳۱۲/۸) استاد الاساتذہ حافظ عبداللہ غازی پوری صاحب رحمۃ اللہ علیہ (علامہ سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ اس درس گاہ (میاں سید نذیر حسین محدث دہلوی) کے تیسرے نامور حافظ عبداللہ غازی پوری ہیں جنہوں نے درس و تدریس کے ذریعہ خدمت کی اور کہا جاسکتا ہے کہ مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب کے بعد درس کا اتنا بڑا حلقہ اور شاگردوں کا مجمع ان کے سوا کسی اور کو ان کے شاگردوں میں نہیں ملا۔ (مقدمۃ تراجم ملاء حدیث ہند، ص: ۳۷، طبع دہلی) عون المعبود فی شرح ابی داؤد یعنی العلامة شمس الحق ڈیانوی بہاری، مولانا عبدالعلی عبدالرحمان

مبارکپوری صاحب تحفۃ الاحوزی شرح جامع الترنذی، مولانا عبدالعزیز رحیم آبادی بہاری، مولانا شاہ عین الحق پھلواری، مولانا ابوسعید محمد حسین بنالوی، مولانا احمد اللہ محدث پرتاب گڑھی دہلوی، مولانا محمد سعید محدث بناری بانی مدرسہ سعیدیہ بنارس اور السید امیر حسین محدث، السید امیر احمد محدث و مولانا محمد بشیر ساکن قصبہ سہوان رحمہم اللہ تعالیٰ۔ (ہندوستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات۔ ص: ۱۹، ۲۰)

مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ حضرت میاں صاحب سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تدریسی خدمات کے بارے میں فرماتے ہیں کہ:

”حضرت شاہ محمد اسحاق صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے تلامذہ میں تنہا مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۳۲۰ھ) نے دہلی میں ساہا سال تک حدیث کا درس دیا اور آپ کے درس سے متعدد حلیل القدر ناشرین و شارحین حدیث پیدا ہوئے۔ جن میں مولانا عبدالمنان وزیر آبادی رحمۃ اللہ علیہ (جن کے کثیر التعداد تلامذہ پنجاب میں مصروف درس و افادہ تھے) عارف باللہ سید عبداللہ غزنوی امرتسری رحمۃ اللہ علیہ اور اُن کے فرزند حلیل مولانا عبدالجبار غزنوی امرتسری رحمۃ اللہ علیہ (والد مولانا سید داؤد غزنوی) مولانا شمس الحق ڈیالوی رحمۃ اللہ علیہ مصنف غایۃ المقصود، مولانا محمد حسین بنالوی رحمۃ اللہ علیہ، مولانا غلام رسول قلعوی رحمۃ اللہ علیہ، مولانا محمد بشیر سہوانی رحمۃ اللہ علیہ، مولانا امیر احمد سہوانی رحمۃ اللہ علیہ، مولانا حافظ عبداللہ عازی پوری رحمۃ اللہ علیہ، مولانا ابو محمد ابراہیم اروی صاحب رحمۃ اللہ علیہ طریق الحاجات، مولانا سید امیر علی بلخ آبادی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا عبدالرحمن مبارکپوری صاحب رحمۃ اللہ علیہ تحفۃ الاحوزی کے نام اس درس کی وسعت و افادیت کا اندازہ کرنے کے لیے کافی ہیں۔ (تاریخ دعوت و عزیمت ۱/۲۵۹-۲۶۰)

مولانا عزیز سلفی حفظہ اللہ لکھتے ہیں کہ: ”دہلی جہاں میاں نذیر حسین محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۳۲۰ھ) نے شاہ محمد اسحاق رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۲۶۲ھ) کی ہجرت (۱۲۵۸ھ) کے بعد مسند درس سنبھال رکھا تھا اور مکمل ۶۲ سال تک کتاب و سنت کی تدریس و تعلیم میں یکسوئی کے ساتھ مشغول رہے۔ اس عرصے میں بلا مبالغہ ہزاروں طلباء ان سے مستفید ہوئے اور ہندوستان کے کونے کونے میں پھیل گئے۔ بیرون ہند سے بھی لوگ جوق در جوق آتے اور اپنی علمی پیاس بجھاتے۔ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ بلا اختلاف مسلک و

مشرّب بعد کی کوئی بھی بڑی شخصیت ہندوستان میں ایسی نظر نہیں آئی جو ان کے سلسلہ تلمذ سے منسلک نہ ہو۔ ہندوستان کیا پورے عالم اسلام میں اس صدی کے اندر کثرتِ تلامذہ میں میاں صاحب کی نظیر نہیں ہے۔ میاں صاحب کے تلامذہ نے ہندوستان میں پھیل کر خدمت اسلام کا ایک ایک میدان سنبھال لیا۔ (حضرت میاں صاحب دہلوی کے تلامذہ نے برصغیر (پاک و ہند) میں کتاب و سنت کی اشاعت کے سلسلہ میں جو ذرائع استعمال کیے ان کی تفصیل یہ ہے (۱) درس و تدریس (۲) دعوت و تبلیغ کے ذریعہ تحریک اصلاح و تجدید کی آبیاری (۳) تصوف و سلوک کی راہوں سے آئی ہوئی بدعات کی تردید (۴) تصنیف و تالیف (۵) باطل افکار و نظریات کی تردید اور دین اسلام اور مسلک حق کی تائید کا کام (۶) تحریک جہاد اور پوری زندگی اشاعت کتاب و سنت میں گزار دی۔

درس و تدریس اور کثرتِ تلامذہ میں میاں صاحب کے جانشین

حافظ عبدالمنان وزیر آبادی (م ۱۳۳۲ھ) حافظ عبداللہ غازی پوری (م ۱۳۳۷ھ) مولانا بشیر سہوانی (م ۱۳۲۶ھ) مولانا عبدالوہاب ملتانی دہلوی (م ۱۳۵۱ھ) مولانا احمد اللہ پرتاب گڑھی (م ۱۳۶۲ھ) مولانا عبدالجبار عمر پوری (م ۱۳۳۳ھ) مولانا غلام حسن سیالکوٹی (م ۱۳۳۱ھ) رحمۃ اللہ علیہم وغیرہم تھے۔ انہوں نے ساری زندگی حدیث پڑھنا اور پڑھانا مشغلہ رکھا۔ (مولانا شمس المصمیم آبادی حیات و خدمات ص: ۲۱)

صاحبِ تذکرہ

حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے شاگردوں کے سلسلے میں حضرت العلام حافظ محمد محدث گوندلوی، حضرت الامام مولانا سید عبدالجبار غزنوی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا سید عبدالاول غزنوی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا سید عبدالغفور غزنوی رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ پنجاب اُستاد الحدیث عبدالمنان محدث وزیر آبادی رحمہم اللہ کے شاگرد تھے۔

ولادت اور نام و نسب

آپ ۷ رمضان المبارک ۱۳۱۲ھ بمطابق ۸ فروری ۱۸۹۷ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام میاں

فضل دین تھا (جو علماء الدین (م ۱۳۳۹ھ) جو جامع مسجد اہل حدیث چوک نیائیں گوجرانوالہ اور استاد پنجاب حافظ عبدالمنان وزیر آبادی (م ۱۳۳۴ھ) سے مستفیض تھے۔)

تعلیم و تربیت ﴿.....﴾

پانچ سال کی عمر میں حفظ قرآن مجید سے تعلیم کا آغاز ہوا۔ ابھی قرآن مجید مکمل حفظ نہیں ہوا تھا کہ آپ کے والد محترم نے رحلت فرمائی۔ بہر حال دس سال کی عمر میں آپ نے قرآن مجید حفظ کر لیا۔ اس کے بعد آپ کی والدہ محترمہ نے آپ کو جامع مسجد اہل حدیث چوک نیائیں گوجرانوالہ میں مولانا علاؤ الدین رحمۃ اللہ علیہ کے پاس بھیج دیا۔ جہاں آپ نے عربی ادب اور صرف و نحو کی چند ابتدائی کتابیں پڑھیں۔

مدرسہ تقویۃ الاسلام امرتسر میں ﴿.....﴾

گوجرانوالہ میں مولانا علاؤ الدین رحمۃ اللہ علیہ سے ابتدائی کتابیں پڑھ کر آپ نے گوندلانوالہ کے ایک نیک سیرت شخص عبداللہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ جو ٹھیکہ دار تھے آپ کو مدرسہ تقویۃ الاسلام امرتسر میں داخل کرادیا۔ مدرسہ تقویۃ الاسلام حضرت الامام مولانا عبدالجبار غزنوی رحمۃ اللہ علیہ کی زیر نگرانی کتاب و سنت کی تعلیم میں مصروف تھا۔ حضرت صاحب نے اس مدرسہ میں تمام علوم اسلامیہ کی تکمیل چار سال کے مختصر عرصہ میں کی۔

علم معقول و منقول کی تحصیل مولانا عبدالرزاق اور مولانا محمد حسین ہزاروی رحمۃ اللہ علیہم سے کی۔ امرتسر سے فراغت کے بعد آپ وزیر آباد تشریف لائے اور استاد پنجاب حافظ عبدالمنان محدث وزیر آبادی رحمۃ اللہ علیہ سے حدیث میں سند و اجازت حاصل کی۔

طبی تعلیم ﴿.....﴾

علوم اسلامیہ کی تحصیل کے بعد آپ نے طبی تعلیم حاصل کرنے کے لیے دہلی کا رخ کیا اور طبیہ کالج (جس کے بانی و موسس حکیم حافظ محمد اجمل خاں تھے) میں داخل ہوئے اور یہاں طب کا چار سالہ کورس مکمل کر کے آپ نے ”فاضل الطب و الجراحت“ کی سند حاصل کی اور کالج میں اول آئے اور گولڈ میڈل

حاصل کیا۔

حافظ نعیم الحق نعیم مرحوم سابق ایڈیٹورٹ روزہ الاعتصام لکھتے ہیں کہ: ”مسح الملک حکیم محمد اجمل خاں رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے جب مجھے اس شخص (حافظ محمد گوندلوی) کے سامنے لیکچر دینا ہوتا ہے تو مجھے بہت تیاری کرنی پڑتی ہے“

فراغتِ تعلیم کے بعد ﴿.....﴾

فراغتِ تعلیم کے بعد آپ نے درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا اور ذریعہ معاش طب کو بنایا۔ آپ نے مختلف اوقات میں جن دینی مدارس میں درس و تدریس کی خدمات انجام دیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

(۱) دارالحدیث رحمانیہ دہلی (۲) دارالحدیث گوندلوالہ (۳) جامعہ عربیہ دارالسلام عمر آباد (مدارس) (۴) جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ (۵) مدرسہ تعلیم الاسلام اوڈالوالہ (۶) درس اعظم ڈاہلی والی مسجد قبرستان روڈ گوجرانوالہ (۷) جامعہ اسلامیہ گلشن آباد گوجرانوالہ (۸) جامعہ سلفیہ فیصل آباد (۹) جامعہ اسلامیہ (مدینہ یونیورسٹی) مدینہ منورہ سعودی عرب۔

تلامذہ ﴿.....﴾

آپ نے نصف صدی سے زیادہ تدریسی خدمات انجام دیں۔ آپ کے تلامذہ کا شمار ممکن نہیں۔ لا یعلم جنود ربك الا هو

یہاں آپ کے چند مشہور تلامذہ کا ذکر کیا جائے گا۔ جنہوں نے درس و تدریس اور خدمتِ حدیث (بذریعہ تصنیف) میں قابلِ قدر خدمات انجام دیں۔

- (۱) مولانا عبید اللہ رحمانی مبارکپوری صاحب رحمۃ اللہ علیہ۔ مرعاة الفاتح شرح مشکوٰۃ المصابیح۔
- (۲) مولانا نذیر احمد دہلوی رحمانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ۔ اہل حدیث اور سیاست۔ (۳) مولانا محمد یوسف کوکن عمری صاحب رحمۃ اللہ علیہ، امام ابن تیمیہ۔ (۴) مولانا حافظ عبداللہ بڑھیمالوی رحمۃ اللہ علیہ
- (۵) مولانا حافظ محمد اسحاق حسینوی رحمۃ اللہ علیہ (۶) مولانا محمد صادق غلیل رحمۃ اللہ علیہ (۷) مولانا پیر محمد یعقوب قریشی رحمۃ اللہ علیہ (۸) مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی، شارح سنن نسائی۔ (۹) مولانا

ابوالبرکات احمد مدراسی رحمۃ اللہ علیہ (۱۰) مولانا عبداللہ گوجرانوالہ (۱۱) مولانا محمد اسحاق چیمہ رحمۃ اللہ علیہ (۱۲) مولانا پروفیسر غلام احمد حریری رحمۃ اللہ علیہ (۱۳) مولانا محمد صدیق فیصل آبادی رحمۃ اللہ علیہ (۱۴) مولانا محمد عبدہ الفلاح رحمۃ اللہ علیہ (۱۵) مولانا محمد علی جانہا حفظہ اللہ، شارح سنن ابن ماجہ (۱۶) مولانا ارشادالحق اثری حفظہ اللہ، تصانیف کثیرہ۔ (۱۷) مورخ اسلام مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ (۱۸) مولانا محمد اعظم گوجرانوالہ۔ نائب شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ۔ (۱۹) مولانا حافظ عبدالمنان نورپوری حفظہ اللہ۔ (۲۰) علامہ حافظ احسان الہی ظہیر رحمۃ اللہ علیہ۔ (۲۱) مولانا عبدالخالق قدوسی رحمۃ اللہ علیہ۔ (۲۲) مولانا علم الدین سوہدروی رحمۃ اللہ علیہ۔ (۲۳) علامہ محمد مدنی بن حافظ عبدالغفور رحمۃ اللہ علیہ آف جہلم۔ (۲۴) مولانا عبدالرحمن حقیق وزیر آبادی رحمۃ اللہ علیہ۔ (۲۵) مولانا قاضی محمد اسلم سیف رحمۃ اللہ علیہ فیروزپوری۔ (۲۶) مولانا عطاء الرحمن اشرف سیالکوٹ۔ (۲۷) مولانا حکیم محمود سلفی بن شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفی (۲۸) مولانا معین الدین لکھنوی۔ (۲۹) مولانا عبدالقادر ندوی صدر جامعہ تعلیم الاسلام بامون کانچن۔ (۳۰) مولانا عبید اللہ خاں حنیف۔ شیخ الحدیث جامعہ اہل حدیث چوک داگراں لاہور۔ (تذکرہ علماء اہل حدیث از سماں محمدیہ ۳۵۳/۳۵۴۔ مضمون مولانا فہیم الحق فہیم رحمۃ اللہ علیہ الاحصاء لاہور۔ حافظ محمدت کوٹلوی بہر)

تصانیف

حضرت العلام محدث کوٹلوی رحمۃ اللہ علیہ ایک عظیم مدرس ہونے کے ساتھ ساتھ عربی، اردو اور پنجابی نظم کے بلند پایہ مصنف بھی تھے۔ آپ کی تصانیف کی مجموعی تعداد ۲۷ ہے۔ جن کی فہرست درج ذیل ہے:

عربی

- (۱) شرح مشکوٰۃ المصابیح (کتاب العلم تک لکھی گئی ہے)۔ (۲) امالی علی صحیح البخاری (الاعتصام لاہور ۲ شوال ۱۴۰۵ھ)۔ (۳) زبدۃ البیان فی تنقیح حصصہ الایمان و تحقیق زیارۃ وانقضاء۔ (۴) تحفۃ الاخوان۔ (۵) بغیۃ الخمول شرح مختصر رسالہ اصول فقہ شاہ اسماعیل شہید دہلوی۔ (۶) ارشاد القاری الی نقد فیض الباری۔ (۷) تحفۃ الواعظین (منظوم)۔

پنجابی

اُردو..... (۸) صلوٰۃ مسنونہ۔ (۹) رد مولود مروج (۱۰) رسالہ حنفی و اہل حدیث (۱۱) اسلام کی پہلی کتاب۔ (۱۲) اسلام کی دوسری کتاب۔ (۱۳) اثبات التوحید فی ابطال الملیث۔ (۱۴) شدت خیر الانام دوسرے تریک سلام۔ (۱۵) خیر الکلام فی وجوب الفاتحہ خلف الامام (۱۶) التحقیق الراخ فی ان احادیث رفع الیدین لیس لها الناح۔ (۱۷) ترجمہ البدور البازغہ۔ (۱۸) تنقید المسائل۔ (۱۹) اہدائے ثواب۔ (۲۰) در حسن المولد۔ (۲۱) الاصلاح (۳ جلد)۔ (۲۲) ختم نبوت۔ (۲۳) معیار نبوت۔ (۲۴) دوام حدیث (۲ جلد)۔ (۲۵) کتاب الایمان۔ (۲۶) ایک اسلام بخواب دوا سلام۔ (۲۷) حدیث کی دینی حجت۔ (جماعت اہل حدیث کی تصنیفی خدمات تذکرہ طلاء اہل حدیث و دہام حدیث مشہور ماہنامہ اہل حقیم رحمۃ اللہ علیہ الاحیاء لا یموت شوال ۱۴۰۵ھ)

اخلاق و عادات ﴿.....﴾

حضرت الطلام کے اخلاق و عادات کے بارے میں آپ کے تلمیذ رشید مولانا محمد صادق خلیل رحمۃ اللہ علیہ فیصل آبادی نے راقم سے کئی بار فرمایا کہ:

”حضرت محدث گوندلوی رحمۃ اللہ علیہ بڑے خاموش طبع خوش گفتار بڑے عابد و ذاکر اور قیاس سنت تھے۔ جس زمانہ میں آپ مدرسہ تعلیم الاسلام اودانوالہ میں شیخ الحدیث کے منصب پر فائز تھے جمعہ کے روز صبح دس بجے مسجد میں آ جایا کرتے تھے اور نماز جمعہ تک ذکر و اذکار اور عبادت میں مصروف رہتے تھے۔ گفتگو ہمیشہ دہمی آواز میں کرتے تھے۔ غیبت، چغلی اور حسد وغیرہ سے کوسوں دور تھے۔ ہمیشہ ایام بیض (۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳،

